معارف نبوی

جاوید احمد غامدی

ترجمہ و تحقیق: محمد رفیع مفتی

دین ابراہیمی کو کس نے بدلا

—— ۱ ——

عَنْ عائشةَ رَضِيَ اللهُ عَنهَا، قَالَتْ:[۱] قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «رَأَيْتُ جَهَنَّمَ يَحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا، وَرَأَيْتُ عَمْرًا يَجُرُّ قَصْبَهُ، وَهُوَ أَوَّلُ مَنْ سَيَّبَ السَّوَائِبَ».

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے جہنم کو اِس حال میں دیکھا کہ اُس کا ایک حصہ دوسرے کو کھائے جا رہا تھا[۱] اور عمرو بن عامر خزاعی کو میں نے دیکھا کہ وہ اپنی آنتیں اُس میں گھسیٹ رہا تھا، اور یہ وہی شخص ہے جس نے عرب میں سائبہ کی رسم جاری کی تھی۔[۲]

۱۔ یہ دہکتی ہوئی آگ کی تصویر ہے۔ اِس طرح کے مشاہدات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بالعموم رؤیا میں کرائے جاتے تھے۔ اِن میں تمثیل کا طریقہ اختیار کیا جاتا ہے، یعنی مستقبل کے واقعات بھی اِس طرح ممثل کر کے دکھا دیے جاتے ہیں کہ گویا وہ اِسی وقت ہو رہے ہیں۔

۲۔ لفظ 'سائبة' کی وضاحت آگے آ رہی ہے۔ مطلب یہ ہے کہ ہمارے اِس زمانے میں جو مشرکانہ رسوم و

بدعات اہل عرب نے اختیار کر رکھی ہیں، اُن کا دین ابراہیمی سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اللہ کے پیغمبر ہمیشہ توحید ہی کی دعوت دیتے رہے ہیں۔ ابراہیم علیہ السلام نے اپنی اولاد کو اِسی عقیدے پر چھوڑا تھا۔ میں بھی اِسی کی دعوت دے رہا ہوں۔ لہٰذا جو لوگ اِن رسوم و بدعات کی تائید میں اپنے آبا کا حوالہ دیتے ہیں، اُنھیں معلوم ہونا چاہیے کہ اِس معاملے میں اُن کے ابوالآبا کی حیثیت ابراہیم علیہ السلام کو نہیں، بلکہ عمرو بن عامر خزاعی کو حاصل ہے اور وہ جہنم کا ایندھن بن چکا ہے۔

متن کے حواشی

۱۔ اِس روایت کا متن صحیح بخاری، رقم ۴۶۲۴ سے لیا گیا ہے۔ اِس کی راوی ام المومنین سیدہ عائشہ ہیں۔ الفاظ کے کچھ فرق کے ساتھ یہی مضمون ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہوا ہے۔

سیدہ عائشہ سے اِس کے جو متابعات نقل ہوئے ہیں، اُن کے مراجع یہ ہیں:

صحیح بخاری، رقم ۱۲۱۲۔ صحیح مسلم، رقم ۹۰۱۔ اثبات عذاب القبر، بیہقی، رقم ۶۲۔

ابوہریرہ سے اِس کے جو شواہد منقول ہیں، وہ اِن مصادر میں دیکھے جا سکتے ہیں:

سیرۃ ابن ہشام ۱/ ۷۶۔ مسند احمد، رقم ۸۷۸۷۔ حدیث ہشام بن عمار، رقم ۱۰۱۔ صحیح بخاری، رقم ۳۵۲۱، ۴۶۲۳۔ صحیح مسلم، رقم ۲۸۵۶۔ الاوائل، ابن ابی عاصم، رقم ۸۳۔ سنن الصغریٰ، نسائی، رقم ۱۴۷۲۔ السنن الکبریٰ، نسائی، رقم ۱۱۰۹۱۔ فضائل القرآن، بجیری، رقم ۱۵۔ مستخرج ابی عوانہ، رقم ۲۴۴۹۔ الاوائل، ابن ابی عروبہ، رقم ۲۹۔ شرح مشکل الآثار، طحاوی، رقم ۱۴۷۹۔ صحیح ابن حبان، رقم ۲۸۴۱، ۶۲۶۰۔ اثبات عذاب القبر، بیہقی، رقم ۸۳۔ السنن الکبریٰ، بیہقی، رقم ۱۱۹۱۴، ۱۹۷۰۹۔ البعث والنشور، بیہقی، رقم ۱۸۹۔

— ۲ —

عَنْ أَبِي هريرة يقول[۱]: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِأَكْثَمَ بْنِ الْجَوْنِ الْخُزَاعِيِّ: «يَا أَكْثَمُ، رَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ لُحَيِّ بْنِ قَمَعَةَ بْنِ خِنْدِفَ يَجُرُّ قُصْبَهُ فِي النَّارِ، فَمَا رَأَيْتُ رَجُلًا أَشْبَهَ

بِرَجُلٍ مِنْكَ بِهِ، وَلَا بِكَ مِنْهُ»، فَقَالَ أَكْثَمُ: عَسَى أَنْ يَضُرَّنِي شَبَهُهُ يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ: «لَا، إِنَّكَ مُؤْمِنٌ وَهُوَ كَافِرٌ، إِنَّهُ كَانَ أَوَّلَ مَنْ غَيَّرَ دِينَ إِسْمَاعِيلَ[2]، فَنَصَبَ الْأَوْثَانَ، وَبَحَرَ الْبَحِيرَةَ، وَسَيَّبَ السَّائِبَةَ، وَوَصَلَ الْوَصِيلَةَ، وَحَمَى الْحَامِي».

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اکثم بن جون خزاعی رضی اللہ عنہ سے یہ کہتے ہوئے سنا: اے اکثم، میں نے دوزخ میں عمرو بن لحي بن قمعہ بن خندف[1] کو دیکھا کہ وہ اپنی آنتیں آگ میں گھسیٹ رہا ہے۔ میں نے تم سے زیادہ کسی کو اُس سے مشابہ نہیں دیکھا۔ اکثم نے یہ سنا تو پوچھا: یارسول اللہ، اُس کے ساتھ میری مشابہت کہیں مجھے نقصان نہ پہنچائے؟ آپ نے فرمایا: نہیں، تم تو مومن ہو اور وہ کافر تھا۔ آپ نے بتایا کہ یہی وہ پہلا شخص تھا جس نے اسمٰعیل علیہ السلام کے دین کو بدل ڈالا، بتوں کے آستانے بنائے اور بحیرہ[2]، سائبہ،[3] وصیلہ[4] اونٹنیوں اور حام[5] اونٹ کو (بتوں کے نام پر) آزاد چھوڑنے کی رسم جاری کی تھی۔

۱۔ یہ وہی عمرو بن عامر ہے، جس کا ذکر یہاں عربوں کے طریقے پر باپ کے بجائے دادا کی نسبت سے کر دیا گیا ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ایک موقع پر اسی اسلوب میں فرمایا تھا: 'أنا ابن عبد المطلب'۔

۲۔ 'بحیرہ' اُس اونٹنی کو کہتے تھے جس سے پانچ بچے پیدا ہو چکے ہوتے اور اُن میں سے آخری نر ہوتا۔ ایسی اونٹنی کے کان چیر کر اُسے (بتوں کے نام پر) آزاد چھوڑ دیا جاتا تھا۔

۳۔ 'سائبہ' اُس اونٹنی کو کہتے تھے جسے کسی منت کے پورا ہو جانے کے بعد (بتوں کے نام پر) آزاد چھوڑ دیا جاتا تھا۔

۴۔ 'وصیلة': بعض لوگ نذر مانتے تھے کہ بکری اگر نر جنے گی تو اُسے بتوں کے حضور پیش کریں گے اور اگر مادہ جنے گی تو اپنے پاس رکھیں گے۔ پھر اگر وہ نر و مادہ، دونوں ایک ساتھ جنتی تو اُس کو وصیلہ کہتے اور ایسے نر کو بتوں کی نذر نہیں کرتے تھے۔

۵۔ 'حام' اُس سانڈ کو کہتے تھے جس کی صلب سے کئی پشتیں پیدا ہو چکی ہوتیں، اُسے بھی بتوں کے نام پر

www.javedahmadghamidi.com www.al-mawrid.org

آزاد چھوڑ دیتے تھے۔

متن کے حواشی

۱۔ یہ روایت سیرۃ ابن ہشام ۱/ ۷۶ سے لی گئی ہے۔ اِس کے راوی ابو ہریرہ ہیں۔

۲۔ بعض روایات، مثلاً الاوائل، ابن ابی عاصم، رقم ۸۳ میں 'وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ غَيَّرَ دينَ إسماعيل' ''یہی وہ پہلا شخص ہے جس نے اسمٰعیل علیہ السلام کے دین کو بدل ڈالا تھا'' کے بجاے 'وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ غَيَّرَ دِينَ إِبْرَاهِيمَ'، ''یہی وہ پہلا شخص ہے جس نے ابراہیم علیہ السلام کے دین کو بدل ڈالا تھا'' کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

المصادر والمراجع

ابن أبي حاتم أبو محمد عبد الرحمٰن بن محمد الرازي. (١٤٢٧هـ/٢٠٠٦ م). **العلل**. ط ١. تحقيق: فريق من الباحثين بإشراف وعناية د/ سعد بن عبد الله الحميد و د/ خالد بن عبد الرحمٰن الجريسي. الرياض: مطابع الحميضي.

ابن أبي حاتم أبو محمد عبد الرحمٰن بن محمد الرازي. (١٢٧١هـ/١٩٥٢م). **الجرح والتعديل**. ط ١. حيدر آباد الدكن. الهند: طبعة مجلس دائرة المعارف العثمانية. بيروت: دار إحياء التراث العربي.

ابن أبي عاصم أبو بكر بن أبي عاصم وهو أحمد بن عمرو بن الضحاك بن مخلد الشيباني. **الأوائل**. المحقق: محمد بن ناصر العجمي. الكويت. دار الخلفاء للكتاب الإسلامي.

ابن حبان ابو حاتم محمد بن حبان البستي. (١٣٩٥هـ/١٩٧٥م). **الثقات**. ط ١. تحقيق: السيد شرف الدين أحمد. بيروت: دار الفكر.

ابن حبان أبو حاتم محمد بن حبان البُستي. (١٤١٤هـ/١٩٩٣م). **صحيح ابن حبان بترتيب ابن بلبان**. ط ٢. تحقيق: شعيب الأرنؤوط. بيروت: مؤسسة الرسالة.

ابن حجر حافظ أحمد بن علي العسقلاني. (١٤١٧هـ/١٩٩٧م). **تحرير تقريب التهذيب**. ط ١. تاليف: الدكتور بشار عواد معروف، الشيخ شعيب الأرنؤوط. بيروت: مؤسسة الرسالة للطباعة والنشر والتوزيع.

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

ابن حجر حافظ أحمد بن علي العسقلاني. (١٤٠٣ھ/١٩٨٣م). **طبقات المدلسين**. ط ١. تحقيق: د. عاصم بن عبد الله القريوتي. عمان: مكتبة المنار.

ابن حجر حافظ أحمد بن علي العسقلاني. (١٤٠٤ھ/١٩٨٤م). **النكت على كتاب ابن الصلاح**. ط ١. تحقيق: ربيع بن هادي عمير المدخلي. المدينة المنورة: عمادة البحث العلمي بالجامعة الإسلامية.

ابن الكيال ابو البركات محمد بن احمد. (١٤٢٠ھ/١٩٩٩م). **الكواكب النيرات**. ط ٢. تحقيق: عبد القيوم عبد رب النبي. مكة مكرمة: المكتبة الإمدادية.

ابن المديني علي بن عبد الله بن جعفر السعدي. (١٩٨٠م). **العلل**. ط ٢. تحقيق: محمد مصطفى الأعظمي. بيروت: المكتب الإسلامي.

ابن المِبرَد يوسف بن حسن الحنبلي. (١٤١٣ھ/١٩٩٢م). **بحر الدم فيمن تكلم فيه الإمام أحمد بمدح أو ذم**. ط ١. تحقيق وتعليق: الدكتورة روحية عبد الرحمٰن السويفي. بيروت: دار الكتب العلمية.

ابن معين أبو زكريا يحيى بن معين. (١٣٩٩ھ/١٩٧٩م). **تاريخ ابن معين**. ط ١. تحقيق: د. أحمد محمد نور سيف. مكة المكرمة: مركز البحث العلمي وإحياء التراث الإسلامي.

ابن هشام عبد الملك بن هشام. (١٣٧٥ھ/١٩٥٥م) **السيرة النبوية**. ط ٢. تحقيق: مصطفى السقا وإبراهيم الأبياري وعبد الحفيظ الشلبي. شركة مكتبة ومطبعة مصطفى البابي الحلبي.

أبو عروبة الحسين بن أبي معشر محمد بن مودود الحراني. (١٤٢٤ھ/٢٠٠٣م). **الأوائل**. تحقيق: مشعل بن باني الجبرين المطيري. بيروت: دار ابن حزم.

أبو اسحاق الحوينى الشيخ المحدث أبو إسحاق الحويني. (١٤٣٣ھ/٢٠١٢ م). **نثل النبال بمعجم الرجال**. ط ١. جمعه ورتبه: أبو عمرو أحمد بن عطية الوكيل. مصر. دار ابن عباس.

أحمد بن محمد بن حنبل أبو عبد الله الشيباني. (١٤٢٢ھ/٢٠٠١م). **العلل و معرفة الرجال**. ط ٢. تحقيق و تخريج: د وصي الله بن محمد عباس. الرياض: دار الخاني فرقد فريد الخاني.

أحمد بن محمد بن حنبل أبو عبد الله الشيباني. (١٤٠٨ھ/١٩٨٨م). **العلل و معرفة الرجال**. ط ١. تحقيق و تخريج: د وصي الله بن محمد عباس. بيروت: المكتب الإسلامي. الرياض: دار الخاني.

أحمد بن محمد بن حنبل أبو عبد الله الشيباني. (١٤٢١ھ/٢٠٠١م). **المسند**. ط ١. تحقيق: شعيب الأرنؤوط – عادل مرشد، وآخرون. إشراف: د عبد الله بن عبد المحسن التركي. بيروت: مؤسسة الرسالة.

البجيري أبو حفص عمر بن محمد بن بجير البجيري. (١٤٣٠ھ/٢٠٠٩ م). **فضائل القرآن**. ط ١. تحقيق:

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

الدكتور محمد بن بكر إبراهيم عابد. المدينة: مكتبة العلوم والحكم. دمشق: دار العلوم والحكم.

البخارى محمد بن اسمٰعيل أبو عبد الله الجعفي. (١٤٢٢هـ). **الجامع الصحيح**. ط ١. تحقيق: محمد زهير بن ناصر الناصر. بيروت: دار طوق النجاة.

البخاري محمد بن إسماعيل أبو عبد الله الجعفي. (٢٠٠٩م). **التاريخ الكبير**. تحقيق: السيد هاشم الندوي. بيروت: دار الفكر.

البخاري محمد بن إسماعيل أبو عبد الله الجعفي. (١٣٩٧هـ/١٩٧٧م). **التاريخ الأوسط**. ط ١. القاهرة: دار الوعي مكتبة دار التراث.

البيهقي أبو بكر أحمد بن الحسين الخراساني. (١٤٢٤هـ/٢٠٠٣م). **السنن الكبرى**. ط ٣. تحقيق: عبد المعطي أمين قلعجي. بيروت: دار الكتب العلمية.

البيهقي أبوبكر أحمد بن الحسين الخراساني. (١٤٠٥هـ). **إثبات عذاب القبر وسؤال الملكين**. ط ٢. تحقيق: د. شرف محمود القضاة. عمان: دار الفرقان.

البيهقي أبوبكر أحمد بن الحسين الخراساني. (١٤٠٦هـ/١٩٨٦م) **البعث والنشور**. ط ١. تحقيق: الشيخ عامر أحمد حيدر. بيروت: مركز الخدمات والأبحاث الثقافية.

دارقطني أبو الحسن علي بن عمر. (١٤٠٥هـ/١٩٨٥م). **العلل الواردة في الأحاديث النبوية**. ط ١. تحقيق وتخريج: محفوظ الرحمٰن زين الله السلفي. الرياض: دار طيبة.

سبط ابن العجمى إبراهيم بن محمد الشافعي. (١٩٨٨م). **ا غتباط بمن رمي من الرواة بالاختلاط**. ط ١. تحقيق: علاء الدين علي رضا. القاهرة: دار الحديث.

سبط ابن العجمى إبراهيم بن محمد الشافعي. (١٩٨٦م). **التبيين لأسماء المدلسين**. ط ١. تحقيق: يحيى شفيق حسن. بيروت: دار الكتب العلمية.

سبط ابن العجمى إبراهيم بن محمد الشافعي. (١٤٠٧هـ/١٩٨٧م). **الكشف الحثيث عمن رمي بوضع الحديث**. ط ١. المحقق: صبحي السامرائي. بيروت: عالم الكتب، مكتبة النهضة العربية.

الطحاوي أبو جعفر أحمد بن محمد. (١٤١٥هـ/١٩٩٤م). **شرح مشكل الآثار**. ط ١. تحقيق: شعيب الأرنؤوط. بيروت: مؤسسة الرسالة.

العجلي أحمد بن عبد الله أبو الحسن. (١٤٠٥هـ/١٩٨٥م). **معرفة الثقات**. ط ١. تحقيق: عبد العليم عبد العظيم البستوي. المدينة المنورة: مكتبة الدار.

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

النسائي أبو عبد الرحمٰن أحمد بن شعيب الخراساني. (١٤٢١هـ/٢٠٠١م). **السنن الكبرى**. ط ١. تحقيق: حسن عبد المنعم شلبي. أشرف عليه: شعيب الأرنؤوط. بيروت: مؤسسة الرسالة.

مسلم بن الحجاج أبو الحسن النيسابوري. (١٩٩٦م). **الجامع الصحيح**. ط ١. تحقيق: محمد فؤاد عبد الباقي. بيروت: دار إحياء التراث العربي.

هشام بن عمار أبو الوليد الدمشقي. (١٤١٩هـ/١٩٩٩م). **حديث هشام بن عمار**. ط ١. تحقيق: د. عبد الله بن وكيل الشيخ. السعودية: دار إشبيليا.

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com